بی جے پی حکومت میں قانون کی بالادستی نہیں

یوپی کانگریس کے صدر اجے رائے کی چھتیس گڑھ ماب لنچنگ کے شکار نوجوان کے اہل خانہ سے ملاقات

دیوبند/ گنگوہ (ایس این بی) کانگریس پارٹی کے صوبائی صدر اجے رائے کا روہانڈول پلازہ پر کانگریس کارکنان نے شاندار استقبال کیا۔ اجے رائے نے چھتیس گڑھ ماب لنچنگ کے شکار گنگوہ کے نوجوان کے اہل خانہ سے ملاقات کرنے کے لئے جاتے ہوئے دیوبند میں صحافیوں سے ملاقات کی اور کہا کہ اترپردیش میں قانون کا راج ختم ہو چکا ہے، یہی وجہ ہے کہ پارلیمانی الیکشن میں عوام نے بی جے پی کو درکنار کرتے ہوئے انڈیا اتحاد کے امیدواروں کو جیت دلائی ہے۔ واضح ہو کہ گزشتہ 7 جون کو چھتیس گڑھ میں گنگوہ کے باشندے چاندمیاں اور صدام کی ماب لنچنگ کی گئی تھی جس کے نتیجہ میں دونوں کی موت ہوگئی تھی۔ اجے رائے نے دونوں مجلوکین خاندان والوں سے ملاقات کرنے کے لئے جاتے ہوئے روہانڈول پلازہ پر صحافیوں سے گفتگو کی اور کہا کہ وزیراعظم کو اپنے من کی نہیں بلکہ عوام کے من کی بات کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی کسی بھی حکومت میں قانون کی بالادستی نہیں ہوتی ہے اسی لئے ماب لنچنگ جیسے واقعات ہوتے ہیں۔ اجے رائے اور عمران مسعود، نعمان مسعود، حمزہ مسعود اور کانگریس وفد کے ارکان نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کرتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ انہیں انصاف دلایا جائے گا اور کہا کہ پوری کانگریس پارٹی مضبوطی کے ساتھ ان کے ساتھ کھڑی ہوئی ہے۔ انہوں نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم سے لے کر بی جے پی کا کوئی بھی وزیر اہل ماب لنچنگ واقعات کی تنقید نہیں کرتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ماب لنچنگ کے واقعات میں فوت ہوجانے والے تینوں افراد کے اہل خانہ کو مرکزی اور صوبائی حکومت مالی مدد دے اور ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ اجے رائے نے کہا کہ اس طرح کے واقعات کو روکنے کے لئے سخت قانون بنایا جانا چاہئے۔ ایک سوال کے جواب میں اجے رائے نے کہا کہ انڈیا اتحاد نے پارلیمانی الیکشن میں بی جے پی کے گراف کو بہت نیچے دھکیل دیا ہے۔ اس لئے اب آئندہ ہونے والے الیکشن بھی متحدہ طور پر لڑے جائیں گے، اس سے قبل کانگریس کے ضلع صدر سند یپ راتا اور دیوبند کے صدر تنظیم صدیقی کی قیادت میں بڑی تعداد میں کانگریس کارکنان نے اجے رائے کا استقبال کیا۔ اس دوران سابق کانگریس ضلع صدر چودھری مظفر، تنویش شرما، شہزاد عثمانی اور نوشاد قریشی سمیت بڑی تعداد میں کانگریس کارکنان موجود رہے۔

ڈی این کالج میں منعقدہ پروگرام میں انتشا سلمانی کو اعزاز سے نوازا گیا

ضلع کی ترجیحی فہرست میں پانچویں پوزیشن حاصل کی تھی

میرٹھ (ایس این بی) لاؤ علاقہ کے گاؤں مہابا کی رہنے والی طالبہ نے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منواتے ہوئے انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے نتائج میں ضلع بھر میں پانچویں پوزیشن حاصل کی۔ ان کی کامیابی سے خاندان میں خوشی کا ماحول ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دیگر طلبا میں محنت کرنے اور کامیابی حاصل کرنے کی خواہش پڑ ہوگئی ہے۔ میرٹھ کے ڈی این کالج میں منعقدہ ایک پروگرام میں طالبہ انتشا سلمانی کو میڈیل، میڈل، تعریفی سرٹیفکیٹ اور 21 ہزار روپے کی انعامی رقم سے نوازا گیا، اقوا کو انتشا سلمانی کا لاؤڈ میں واقع ایک تعلیمی ادارہ مہابا کا ایجوکیشن سینٹر میں پرتیاگ استقبال کیا گیا۔ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے طلبا نے طالبہ کو گلدستہ دے کر خوش آمدید کہا اور مبارکباد دی۔ طالبہ انتشا سلمانی نے کہا کہ لگن اور محنت سے کوئی بھی

ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دیگر طلبا میں محنت کرنے اور کامیابی حاصل کرنے کی خواہش پڑ ہوگئی ہے۔ میرٹھ کے ڈی این کالج میں منعقدہ ایک پروگرام میں طالبہ انتشا سلمانی کو میڈیل، میڈل، تعریفی سرٹیفکیٹ اور 21 ہزار روپے کی انعامی رقم سے نوازا گیا، اقوا کو انتشا سلمانی کا لاؤڈ میں واقع ایک تعلیمی ادارہ مہابا کا ایجوکیشن سینٹر میں پرتیاگ استقبال کیا گیا۔ کوچنگ انسٹی ٹیوٹ کے طلبا نے طالبہ کو گلدستہ دے کر خوش آمدید کہا اور مبارکباد دی۔ طالبہ انتشا سلمانی نے کہا کہ لگن اور محنت سے کوئی بھی رہنمائی میں NEET امتحان کی تیاری شروع کردی ہے۔ اس دوران MAKE کے ڈائریکٹر شہزاد نصیر کے کارعزاز سے نوازا۔ انہوں نے کہا کہ محنت کرنے والوں کو کامیابی ضرور ملتی ہے۔ بس صحیح رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اس دوران طلبا نے ایک دوسرے کو مٹھائی کھلا کر اپنی کامیابی کا جشن منایا۔ اس کے ساتھ ہی بھارتی کرکٹ ٹیم کے ورلڈ کپ جیتنے کی خوشی بھی منائی گئی۔ اس دوران حسین رضوی، شعیب، نثار، نیشو گلفام اور عادل وغیرہ موجود تھے۔

بچے ملک کا مستقبل، متحد ہوکر تعلیم کے فروغ کے لیے کام کرنا ضروری

یونائیٹڈ ایجوکیشن سوسائٹی کے زیر اہتمام تعلیمی بیداری ریلی کا انعقاد

میرٹھ (ایس این بی) ہر گھر میں علم کی شمع روشن کرنے کے لیے یونائیٹڈ ایجوکیشن سوسائٹی نے شہر میں تعلیمی آگاہی ریلی نکالی۔ قاضی زین الساجدین، قاری شفیق الرحمان قاسمی، ڈاکٹر فضل الرحمان اور دیگر معززین نے گولا کوان سے ہری جھنڈی دکھا کر ریلی کا آغاز کیا۔ قاضی زین الساجدین نے اس موقع پر کہا کہ ہمارا ملک تیزی سے ترقی کر رہا ہے لیکن ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں، ہمیں مزید آگے بڑھنا ہے، اس کے لیے ہمیں متحد ہوکر تعلیم کے فروغ کے لیے کام کرنا ہوگا۔ ابھی بھی بہت سے بچے اسکول نہیں جا پا رہے ہیں، آج تاریخی شہر میرٹھ سے نکالی گئی اس ریلی سے یہ پیغام دینا تھا کہ ہر گھر میں بچے اپنے آپ کو بے بس نہ سمجھے۔ تعلیم سے متعلق جو بھی مسائل ہوں گے ان کو دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ قاضی زین الساجدین نے مزید کہا کہ بچے ملک کا مستقبل ہیں، ان کی ہمہ گیر ترقی پر توجہ دینا بہت ضروری ہے۔ اس پلیٹ فارم سے غریب بچے بھی اعلیٰ معیاری تعلیم حاصل کرسکیں گے جو کہ قابل تحسین ہے۔ قاری شفیق الرحمٰن قاسمی نے کہا کہ تعلیم کے فروغ کے لیے 20 تنظیموں کا مل کر کام کرنا قابل تعریف ہے، آنے والے دنوں میں اس کے اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ کنوینر یاسرت علی ایڈوکیٹ نے کہا کہ پسماندہ علاقوں میں تعلیم کا فقدان ہے، ایسے مقامات پر ریسورس سینٹر بنائے جائیں گے جہاں غریب طلبا مفت تعلیم حاصل کرسکیں گے۔ یہ ریلی گولا کوان میرٹھ سے بھومیہ پل تاراپوری، سمر کالونی، شیام نگر روڈ، پیلو کیٹری پل، کالج کا پل، احمد گڑھ اور فتح اللہ پور روڈ سے ہوتی ہوئی "میرٹھ گرلز کالج" ہنایوں گھر پہنچی۔ اختتامی پروگرام میں تمام مقررین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ جمعیۃ علماء شہر سکریٹری مولانا سلمان قاسمی کی تلاوت قرآن سے نشست کا آغاز ہوا۔ سید انس سبزواری نے کہا کہ پرائیری اسکولوں کی کمی کے پیش نظر عبادت گاہوں کو تعلیم گاہ کا مرکز بنایا جا سکتا ہے۔ ہمارا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ ہر بچہ کسی بھی طرح تعلیم حاصل کرے۔ اس موقع پر نذر علی، اعظم نبیل، امت کمار، سلطان احمد، ڈاکٹر شہادت حسین، زاہد اللہ خان، شکیل احمد، مفتی مرسلین، ایڈوکیٹ تنصیر احمد، سید باسط علی، ڈاکٹر نوشاد، معراج الدین انصاری، مولانا عظیم نودی، مولانا عفان قاسمی مفتی محمد حسین ڈاکٹر فاروق، حاجی شیر ازرحمان، ساجد انور، طیب علی، ثایاب عالم، ڈاکٹر فاروق، ڈاکٹر فضل الرحمان، ایڈوکیٹ عمران قریشی، ایڈوکیٹ کوثر، کنور شاہد، مولانا شاہنواز، محمد معروف و دیگر شہر کے معزز افراد موجود رہے۔ خزانچی ڈاکٹر عبدالمجید نے ریلی میں شریک تمام سوسائٹیوں کا تعارف کرایا۔ پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا۔ فضل الرحمٰن، شوشا طلعہ اور متعدد نوجوانوں نے پروگرام کو کامیاب بنانے میں تعاون کیا۔

'ملک کے سبھی ہائی وے اور سڑکوں سے ٹول ٹیکس کا نظام ختم کیا جائے'

اشرف عثمانی

دیوبند (ایس این بی) دیوبند میں بھارتیہ کسان یونین کے دفتر واقع روی داس مارگ پر ایک میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے بھارتیہ یونین ودبا اور پچھمی پردیش تھق مورچہ کے قومی صدر بھگت سنگھ ورما نے کہا کہ ملک کے سبھی ہائی وے اور سڑکوں سے ٹول ٹیکس کا نظام ختم کیا جائے کیوں کہ سبھی گاڑیوں سے پردیش فیس، روڈ ٹیکس اور دیگر ٹیکس مرکزی اور صوبائی تھیتیوں ان کی فرنچائی کے وقت وصول کر لیتی ہیں۔ اس کے بعد بھی جگہ جگہ ٹول ٹیکس وصول کرنا عام آدمی کے حقوق کو سلب کرنے کے مترادف ہے۔ بھگت سنگھ ورما نے کہا کہ 60 کلومیٹر سے پہلے کسی بھی طرح کا ٹول ٹیکس وصول کرنا مرکزی حکومت کے ضابطوں کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ روہانڈول پلازہ سے پہلے روہانہ کلاں کو جانے والے راستہ پر بھی پریکیڈ لگا ہوا ہے جو براہ راست طور پر ضابطوں کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روہانہ ٹول پلازہ سے 40 کلو میٹر کے فاصلہ پر اسٹیٹ ہائی وے 59 پر کوکلی میں بھی ٹول پلازہ بنا ہوا ہے۔ بھگت سنگھ ورما نے کہا کہ سب سے زیادہ ٹول روہانہ پلازہ اور کوکلی کے ٹول پلازہ پر ایک طرف کے 170 روپے وصول کئے جارہے ہیں جو سراسر ضابطوں کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ دیوبند کے عوام سے روہانی ٹول پلازہ پر ٹول کی وصولی بند کی جائے اور سبھاؤں کی گاڑیوں کو ٹول سے مستثنیٰ کیا جائے۔ بھگت سنگھ ورما نے کہا کہ ٹول ٹیکس کو ختم کرانے کیلئے بہت جلد تنظیم کا ایک وفد حکومت ہند کے وزیر نتن گڈکری سے ملاقات کرے گا۔ اس میٹنگ کی صدارت قیصر عالم اور تلامت نے کی۔ فرائض تنظیم کے جنرل سکریٹری عاصم ملک نے انجام دیئے۔ اس میٹنگ سے تنظیم کے قومی صلاح کار حافظ مرتضیٰ تیاگی، صوبائی نائب صدر پنڈت تیرج کیل، صوبائی سکریٹری رشی پال گوجر، ضلع صدر سشیل، عاصم ملک، سریندر سنگھ ایڈوکیٹ، وہم ظہیر پور، محبوب حسن، مکرم پردھان، امیر عالم، محمد تعریز، روندر پردھان، پریال سنگھ، جالوسنگھ، جوگیندر سنگھ، ڈاکٹر بیشپال تیاگی، حاجی بدرحسین، ہریندر پردھان، منوج کمار، ہلو، نریش کمار ایڈوکیٹ، اجیت سنگھ ایڈوکیٹ اور نریندر شرما نے بھی خطاب کیا۔

قاری محمد اکرام کے سانحہ ارتحال پر تعزیتی میٹنگ منعقد

مظفر نگر (ایس این بی) قرآن کریم کے درس وتدریس اور ملت اسلامیہ کی سربلندی کے لیے اپنی زندگی وقف کرنے والے قاری محمد اکرام ملک بھلے ہی ہم سے ہمیشہ کے لیے جدا ہوگئے ہوں مگر وہ اپنی بے پناخوبیوں کی وجہ سے ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ ان خیالات کا اظہار قصبہ جانسٹھ کے بزرگ عالم دین مولانا محمد یوسف انصاری نے اپنے تعزیتی کلمات میں کیا۔ مولانا محمد یوسف انصاری نے قاری محمد اکرام کے سانحہ ارتحال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا قاری صاحب تقریباً 35 برس سے قرآن کریم کے درس وتدریس اور ملت اسلامیہ کی سربلندی کے لیے کوشاں تھے۔

مدرسہ تعلیم القرآن نورگارڈن میرٹھ میں فی الحال مہتمم تھے۔ اس سے قبل قاری صاحب نے مختلف مدارس جیسے تعلیم القرآن جانسٹھ، مدرسہ اسلامیہ عربیہ موضع کانکہ میں بھی قرآن کریم کو تجوید کے ساتھ پڑھانے کی خدمات انجام دی۔ قاری صاحب نہایت ہی ملنسار، خوش مزاج، خوش خلق تھے۔ تواضع ان کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

میٹنگ کا آغاز طالب علم عبداللہ کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا۔ حافظ ڈاکٹر محمد ساجد ناظم مدرسہ ہذا نے نظامت کے فرائض انجام دیے اور قرآن خوانی کرا کر قاری صاحب رحمت اللہ علیہ کے لیے ایصال ثواب اور دعا کا اہتمام مولانا اسامہ نے انجام دیا۔ خصوصی شرکا میں مولانا محمد مزمل، عبداللہ ساجد، ریحان، محمد ابان، عبدالصمد، محمد عدنان، محمد عفان، محمد ریان، محمد عالی شان، محمد حذیفہ اور عبدالرحمٰن وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔

ڈی ایم اور ایس ایس پی نے کانوڑ سڑک کا معائنہ کیا

صیرثو (ایس این بی) آنے والی کانوڑ یاترا کے پیش نظر ترجیح ضلع مجسٹریٹ دیپک مینا اور ایس ایس پی وپن ٹاڈا نے کانوڑ روٹ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے پورے کانوڑ روٹ کا معائنہ کیا جس میں این ایچ-58، گنگا نہر ٹریک، راجوالا، اوگھاڑ ناتھ مندر کے علاقے شامل ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو روٹ ڈائیورژن پلان، حساس مقامات کی نشاندہی اور پورے کانوڑ روڈ کی سیکورٹی کے انتظامات، صفائی ستھرائی، ریلنگ، بیریکیڈ نگ، برقی نظام، سڑک کی مرمت اور بیت الخلا وغیرہ کے حوالے سے مضبوط بندی اور تیاری شروع کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی کئی کانوڑ یاترا کی تیاریوں کا مشاہدہ کرکے کارروائی کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کانوڑ یاترا کی بحفاظت تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے ابھی سے کارروائی شروع کردی جائے اور کانوڑ یاترا کے پورے روٹ کے لیے جامع منصوبہ بندی کرتے ہوئے ذمہ داروں کو ذمہ داری سونپی جائے۔ کانوڑ یاترا کے دوران بڑے کانوڑی وجہ سے ٹریفک جام اور حادثات کا نظر رکھتے ہوئے حفاظتی انتظامات کا فل پروف پلان تیار کیا جائے۔ اس موقع پر پی ڈی او نوپور گوگل، ایڈیشنل ڈسٹرک مجسٹریٹ ایڈمنسٹریشن بلرام سنگھ، ایڈیشنل ڈسٹرک مجسٹریٹ جگر بیجنیش سنگھ، ایس پی سٹی آیوش وکرم سنگھ، ایس پی ٹریفک راگھو نندر مشرا، ایس ڈی ایم صدر کنور کمل کشور دیش بھوشن، ضلع انفارمیشن آفیسر سمیت کمار اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

کسانوں کے مختلف مسائل کے سلسلے میں ضلع انتظامیہ کیساتھ میٹنگ

جنید قاسمی

مظفر نگر (ایس این بی) ضلع عدالت کے احاطے میں واقع ضلع پنچایت آڈیٹوریم میں کسانوں کے مختلف مسائل کے سلسلے میں ضلع انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ اس میٹنگ میں بھارتیہ کسان یونین کے قومی ترجمان چودھری راکیش ٹکیت سمیت کسانوں کے کئی اہم لیڈر بڑی تعداد موجود تھے۔ میٹنگ میں موجود انتظامی افسران کو کسانوں کے مسائل سے آگاہ کیا گیا۔ اس میٹنگ میں ضلع انتظامیہ کی جانب سے اے ڈی ایم گجیندر سنگھ، ایس پی دیہات آدتیہ تنیسل اور گنے کے محکمے کے ساتھ ساتھ دیگر محکموں کے افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر زنیش ٹکیت نے کہا کہ 70 فیصد مسئلہ بجلی کا ہے، میٹنگوں کا معاملہ بھی ہے، ہر محکمہ کو الگ الگ دن بلا کر بات کرانی چاہئے، کسانوں پر 35 کروڑ کا بڑا فراڈ ہوا ہے۔ کریڈٹ کارڈ، میٹنگوں کا بھی بڑا گھوٹالہ ہے، بجلی کے محکموں میں اس سے بھی بڑا گھپلا ہے۔ انھوں نے پارلیمنٹ کے بارے میں کہا کہ اویس پی جے پی کے آدمی ہیں، پی جے پی والے ان سے پوچھیں گے، فلسطین کی نعرے پر ایوان میں کسی نے انھیں کچھ نہیں کہا کہ اب وہاں ذرا مہ ہوگا۔ 18 ویں لوک سبھا یہ بہت انقلابی ہوگی۔

مولانا عطاء الرحمٰن وجدی تحریکِ اسلامی کے عظیم سپاہی تھے

وحدتِ اسلامی کے کل ہند امیر ضیاء الدین صدیقی کا اظہارِ تعزیت

سہارنپور (شاھد زبیری/ ایس این بی) تحریک اسلامی کے قائد مولانا عطاء الرحمٰن وجدی کے انتقال پر اظہار تعزیت کرتے ہوئے تحریک وحدت اسلامی کے کل ہند امیر ضیاء الدین صدیقی نے کہا کہ مولانا عطاء الرحمٰن وجدی تحریک اسلامی کے عظیم سپاہی تھے۔ وحدت اسلامی کی طرف سے جاری کی گئی پریس ریلیز میں کل ہند امیر ضیاء الدین صدیقی نے کہا کہ سابق امیر وحدت اسلامی نے اپنی پوری زندگی تحریک اسلامی کیلئے وقف کردی تھی اور وہ ہمہ وقت تحریک کے نصب العین کیلئے سرگرم عمل رہے۔ زندگی کے کسی بھی مرحلہ میں ان کے اثبات میں کمزوری اور پائے استقامت میں لغزش نہیں آئی۔ وہ گفتار سے فکر اسلامی کے داعی تھے اور کردار کے ذریعہ بھی اسلامی اخلاق کا اعلیٰ نمونہ پیش کرتے رہے۔ پریس ریلیز میں امیر ضیاء الدین صدیقی نے وابستگان تحریک کو نماز جنازہ غائبانہ کیلئے متوجہ کیا اور عمومی نشستوں کے ذریعہ مولانا عطاء الرحمٰن وجدی مرحوم کے افکار وثابت قدمی وقربانیوں کے حوالے سے درس تربیت حاصل کرنے کی بھی تلقین کی ہے۔ انہوں نے مولانا عطاء الرحمٰن وجدی کے انتقال کو تحریک اسلامی کیلئے ایک عظیم سانحہ قرار دیا ہے۔ آل انڈیا مسلم مجلس کے نائب صدر بدر کاظمی نے کہا کہ مولانا عطاء الرحمٰن وجدی ایک پرعزم، نڈر، بے باک مخلص ترین قلی رہنما اور مثالی انسان تھے اور بحیثیت مسلمان وقرآن اوّل کے نقش پا تھے۔ وہ ان رہنماؤں میں تھے جن کو قومی ملی حمیت وغیرت اور جزبہ قربانی وراثت میں ملا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وہ شاید اس صف کے آخری لوگوں میں شمار کئے جائیں وہ اقدار واطوار اور کردار کا اعلیٰ نمونہ تھے تاریخ میں ان کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا خدا ان کی مغفرت کرے۔ شہر قاضی ندیم افتخر نے کہا کہ کہ مولانا عطاء الرحمٰن وجدی ان رہنماؤں میں تھے جن کے سینہ میں ملت کا درد اور دل میں ملت کا جذبہ کارفرما تھا۔ وہ ملی معاملات میں ہمیشہ دوسروں سے آگے رہتے تھے اور اسلام کی سربلندی اور ملت کی آبرومندی کیلئے کوشاں رہتے تھے۔

جماعت اسلامی کے سابق امیر اور اسلامی اسکالر ڈاکٹر جمیل مانوی نے ان کو بہہ جہت شخصیت قرار دیا اور کہا کہ مولانا عطاء الرحمٰن وجدی نے ایک پوری نسل کو اسلام سے وابستہ رکھنے کیلئے اسلامی افکار ونظریات کے تحت ان کی تربیت کی۔ آل انڈیا ملی کونسل کے دینی تعلیمی شعبہ کے قومی سکریٹری ڈاکٹر مولانا عبدالمالک مغیثی نے کہا کہ مسلم پرسنل لاء بورڈ کے میقاتی رکن اور بابری مسجد ایکشن کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے مولانا عطاء الرحمٰن وجدی نے جو خدمات انجام دی ہیں وہ ناقابل فراموش ہیں۔ اظہار تعزیت کرنے والوں میں اسلامیہ انٹر کالج و ڈگری کالج کے اسسٹنٹ منیجر قاضی شوکت حسین، اسلامیہ انٹر کالج کے سابق پرنسپل جلال عمر، پرنسپل ڈاکٹر غفران عالم، سرراس مسعود اسکول کے بانی منیجر عارف مثنیٰ ملیگ، بلاسم پبلک اسکول کے بانی منیجر قاضی رحمٰن عزیز، المعہد الاسلامی، ملکنو کے ڈاکٹر مولانا شاکر فرخ، جامعہ دعوت الحق کے ناظم مولانا شمشیر قاسمی، عاصر مثنیٰ، آل انڈیا ملی مدارس بورڈ کے صدر مولانا یعقوب بلند شہری، جمعیۃ علماء کے ضلع نائب صدر مولانا فرید مظاہری، مہتاب خاں ایڈوکیٹ، بابر وسیم ایڈوکیٹ، مجمل علی ایڈوکیٹ، انتخاب آزاد ایڈوکیٹ، صمدا قف خاں ایڈوکیٹ، ڈاکٹر عتیق احمد، راؤ محبوب، پیر جی شفاعت عظیم، آصف شمسی، خالد قریشی، حاجی انعم شاہد زبیری، صحافی شبیر شاہد، صحافی حافظ صالح احقر اور صحافی احمد رضا نے بھی اظہار تعزیت کیا اور دعائے مغفرت کی ہے۔

'پولیس انتظامیہ مولانا فاروق قاسمی کے قتل میں نامزد ملزمان کو گرفتار کرے اہل خانہ کو انصاف دلائے'

دیوبند (ایس این بی) جمعیۃ علماء ضلع پرتاپ گڑھ کے سکریٹری مولانا فاروق قاسمی کے قتل کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ پرتاپ گڑھ اور قرب وجوار کے شرت پسند عناصر تنظیموں سے وابستہ افراد اس ظلم کو فرقہ واریت کی ہوا دے کر ظلم کرنے والوں کے ساتھ کھڑے ہوکر ان کی حوصلہ افزائی کررہے ہیں۔ گزشتہ 8 تاریخ کو مولانا فاروق کو ان کی بے گاؤں کے رہنے والے ان کے قرض دار چندمنی تیواری، اس کی اہلیہ سیما تیواری، چندمنی کے بیٹے ساگر تیواری اور ونجھو تیواری نے گھر پر بلاکر مولانا کو بے دردی کے ساتھ قتل کردیا تھا۔ مولانا فاروق کے قتل کے بعد تعزیت کرنے والوں کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ اسی سلسلہ میں جمعیۃ علماء ضلع سہارنپور کے ایک وفد نے جمعیۃ علماء کے سکریٹری ذہین احمد کی قیادت میں پرتاپ گڑھ کا دورہ کیا اور پورے حالات کا جائزہ لیا۔ جمعیۃ علماء کے وفد نے پولیس اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ یہ واقعہ کسی بھی طرح فرقہ وارانہ نہیں ہے بلکہ چندرمنی نے قرم اور جگہ پر قبضہ نہ دینے کی بنا پر مولانا پر حملہ کیا اور ان کو موت کے گھاٹ اتاردیا۔ مولانا کے قتل کی اطلاع سے پورے علاقہ میں افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا، موقع پر جم غفیر جمع ہوگیا اور بھیڑ بے قابو ہورہی تھی، مطالبہ کررہی تھی کہ قتل کرنے والے تمام افراد کو پولیس فوراً گرفتار کرے، حالات بے قابو ہورہے تھے تو مولانا کے بیٹے مولانا اسعد پرتاپ گڑھی بھیڑ کو سمجھا کر تابو میں کیا۔ مولانا اسعد نے بتایا کہ موقع پر موجود اہل افسران نے انہیں یقین دہانی کرائی تھی کہ انہیں انصاف ملے گا اور جلد ہی تمام ملزمان کو گرفتار کرلیا جائے گا، لیکن جیسے جیسے وقت گزر رہا ہے ویسے ویسے شرت پسند تنظیموں سے وابستہ افراد اس قتل کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا لگ رہا ہے کہ پولیس انتظامیہ نے بھی اپنی رفتار کم کردی۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تک صرف تین لوگوں کو ہی گرفتار کیا گیا ہے، جب کہ اصل ملزم ساگر تیواری اور ونجھو تیواری کی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ جس سے اہل خانہ میں غم وغصہ کی لہر پھیلتی جارہی ہے۔ وفدی قیادت کررہے ذہین احمد نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پولیس انتظامیہ کا رویہ بدلتا ہوا نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موقعہ واردات پر بے قابو بھیڑ کو کنٹرول کرنے میں اہل خانہ مصروف تھے، جب کہ پولیس نے ان ہی پر کیس درج کردیا۔ انہوں نے کہا کہ سازش کے تحت کراس کیس کیا گیا جس کا فائدہ مولانا کے قاتلوں کو ملے گا۔ انہوں نے بتایا کہ ہنگامہ کے دوران پولیس نے ماحول میں اس کی تدفین کی۔ تھانہ صدر کی حدود میں گاؤں گڑھی میاں کا رہائشی سرد طلبہ سمیت قریبی اضلاع میں مرغیاں سپلائی کرتا ہے۔ اتوار کی صبح وقوع دلدر فیق ساکن گاؤں گڑھی میاں کے ساتھ ساتھ مارنہ مرغزاں کو گرفتار کرکے مولانا کے اہل خانہ کو انصاف دلائے۔ جمعیۃ کے وفد سے ملاقات کرنے والوں میں مولانا کے بیٹے مفتی مامون رشید، مولانا ارشد، مولانا شمشاد، مفتی طلحہ وغیرہ شامل تھے۔ وفد میں ذہین احمد کے ساتھ مولانا محمود الرحمٰن قاسمی، حافظ ارشاد تھے۔

مفتی محمد فرمان قاسمی سڑک حادثہ کا شکار، شدید طور پر زخمی

دیوبند (ایس این بی) دینی ادارہ جامعۃ العلوم دیوبند کے استاذ مولانا مفتی محمد فرمان قاسمی گزشتہ 28 جون کو سڑک حادثہ کا شکار ہوکر شدید طور پر زخمی ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق موصوف محمد فرمان قاسمی اپنے وطن میرٹھ سے دیوبند آرہے تھے اسی دوران مظفر نگر کے قریب اچانک ان کی گاڑی حادثہ کا شکار ہوگئی، جس بنا پر مفتی صاحب کو شدید چوٹیں آئی ہیں اور پنڈلی کی ایک ہڈی بھی متاثر ہوئی ہے۔ حادثہ کی اطلاع ملتے ہی جامعہ کے ذمہ دار مولانا مفتی محمد احسان قاسمی اور ادارہ کے دیگر اساتذہ وکارکنان بذریعہ پہونچے، ابتدائی طبی فراہمی کے بعد انہیں دیوبند کے اسپتال میں منتقل کیا گیا۔ جامعۃ العلوم دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی محمد احسان قاسمی نے دارالعلوم وقف دیوبند کی دارالحدیث میں سبق کے بعد دعا کرائی، ساتھ ہی انہوں نے تمام قارئین محسنین و متعلقین سے عمل شفایابی اور صحت وعافیت کے لئے خصوصی طور پر دعا کی گذارش کی ہے۔

نوجوان کی حادثہ میں موت

شاملی (ایس این بی) تھانہ کاندھلہ علاقہ کے گاؤں گڑھی میاں کے رہنے والے 28 سالہ نوجوان کی ایک حادثہ کے دوران ہوئی موت کے بعد لاش گاؤں میں پہنچی تو گھر والوں میں کہرام مچ گیا۔ اہل خانہ نے غمزدہ ماحول میں اس کی تدفین کی۔ تھانہ صدر کی حدود میں گاؤں گڑھی میاں کا رہائشی سرد طلبہ سمیت قریبی اضلاع میں مرغیاں سپلائی کرتا ہے۔ اتوار کی صبح وقوع دلدر فیق ساکن گاؤں گڑھی میاں کے ساتھ ساتھ مارنہ مرغزاں کو گرفتار کرکے مولانا کے اہل خانہ کو انصاف دلائے۔ جمعیۃ کے وفد سے ملاقات کرنے والوں میں مولانا کے بیٹے مفتی مامون رشید، مولانا ارشد، مولانا شمشاد، مفتی طلحہ وغیرہ شامل تھے۔ وفد میں ذہین احمد کے ساتھ مولانا محمود الرحمٰن قاسمی، حافظ ارشاد تھے۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے سبھی اشتہارات پر کاروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سمجھ کر اہبر جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے نادر، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی طرح کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے کسی بھی صلاح پر کوئی کارروائی یا فرچ کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہے تو ایسا وہ اپنے خود کے خطرہ پر اور جوکھم پر کریں گے۔ کمپنی، ناشر یا اس کا کوئی ملازم اشتہار دہندہ کے ذریعہ ان کے کسی پروڈکٹ یا سروس کے لیے کیے گئے کسی دعوے کی سچائی کی یقین دہانی نہیں کراتے اور ایسے اشتہارات پر یقین کرکے کسی شخص کو ہوئے کسی خسارے/نقصان اور نتائج کے لیے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔